صبح سویرے بیدار ہونے نمازِ فجر ادا کرنے اور اذکار پڑھنے کے فضائل وبرکات

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْبَرِّ الرَّحِيمِ، خَصَّ صَلَاةَ الْفَجْرِ بِالثَّوَابِ الْعَظِيمِ، وَالْأَجْرِ الْكَرِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: (وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ)(١).

حضرات وخواتینِ اسلام: میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ نماز ایک عظیم الشان عبادت اور انتہائی جلیل القدر عمل ہے نماز میں دل کا سکون اور روح کی معراج ہے نماز کی پابندی سے حقیقی سعادت اور قلبی راحت نصیب ہوتی ہے نماز اللہ جَلَّ جَلَالُهُ اور اس کے بندوں کے درمیان ربط وتعلق کا بہترین ذریعہ ہے نماز میں بندہ اپنے رب کے دربار میں عاجزی کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اپنے خالق کے سامنے خشوع وخضوع اختیار کرتا ہے اور اپنے مالک کو چُپکے چُپکے پُکارتا ہے یوں تو ہر نماز کی فضیلت اور اس کا اجر وثواب بہت

(١) الأنعام : ٧٢ .

زیادہ ہے مگر اسلام میں نمازِ فَجُر کی بہت زیادہ فضیلت ہے قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بار بار اس کی پابندی کے فضائل وبرکات بیان کئے گئے ہیں اور اس کے اہتمام کی تاکید کی گئی ہے چنانچہ اللہ رب العزت جَلَّ جَلالُہٗ کا فرمان عالیشان ہے: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا)[۱]. اے محبوب: سورج ڈھلنے کے وقت سے لیکر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجیے اور فَجُر کے وقت قرآن کریم پڑھنے کا اہتمام کیجیے بے شک صبح کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے، اس آیت کریمہ میں باری تعالی نے من حیث العموم تمام فرض نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا حکم دیا ہے[۲] البتہ سب سے جلیل القدر سب سے زیادہ عظیم الشان نماز[۳] اور سب سے زیادہ اجر وثواب والے فرض کو نام کی صراحت کے ساتھ ادا کرنے کا حکم دیا ہے ظاہر ہے اس سے مراد نمازِ فَجُر ہے جس کو یہاں: قُرْآنَ الْفَجْرِ: کے نام سے ذکر کیا گیا ہے[٤] قرآن کریم میں اللہ تعالی نے فَجُر کے وقت کی یعنی صبح کی قسم کھائی ہے: (وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ)[٥]. قسم ہے صبح کی جب وہ طلوع ہوجائے اور خوب روشن ہوجائے[٦] ایک دوسری آیت میں

---

(١) الإسراء : ٧٨ .
(٢) تفسير ابن كثير (١٠١/٥).
(٣) أحكام القرآن لابن العربي : (٢١١/٣).
(٤) تفسير الطبري (٥٢١/١٧)، وتفسير البغوي (١١٤/٥)، وتفسير ابن كثير (١٠٨/١).
(٥) التكوير: ١٨ .
(٦) تفسير ابن كثير : (٣٣٨/٨).

ارشاد ہے: ﴿وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ﴾[1]. قسم ہے صبح کی جب اس کا اجالا خوب پھیل جائے یعنی اس کی پَوپھٹ جائے اور وہ خوب روشن ہوجائے[2] فَجْر کے وقت کی فضیلت اور اہمیت کی بناپر قرآن کریم کی ایک سورہ کا نام فَجْر رکھا گیا ہے چنانچہ سورۂ فَجْر کے آغاز میں خدائے عزّوجلّ کا ارشاد ہے: ﴿وَالْفَجْرِ * وَلَيَالٍ عَشْرٍ﴾[3]. قسم ہے فَجْر کے وقت کی اور ذی الحجہ کی دس راتوں کی، الحاصل فَجْر کا وقت بہت خیر وبرکت کا حامل ہے اس مبارک وقت میں ملائکہ اترتے ہیں اللہ کے نیک بندوں کے پاس تشریف لاتے ہیں ان کی نماز میں حاضر ہوتے ہیں ان کی تلاوت اور اذکار کو سنتے ہیں اور نیک اعمال کا اجرو ثواب ان کے نامۂ اعمال میں درج کرتے ہیں رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ، وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ، وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، وَصَلَاةِ الْعَصْرِ، ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ، فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ: كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي؟ فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ»[4] تمھارے پاس رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے رہتے ہیں اور وہ نماز صبح اور نماز عَصْر کے وقت اکٹھے ہوتے ہیں پھر جو فرشتے تمھارے پاس رات کو ٹھہرے تھے وہ اوپر چلے جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے باوجود کہ

---

(١) المدثر: ٣٤.
(٢) تفسير القرطبي: (١٩/٢٤٠).
(٣) الفجر: ١-٢.
(٤) متفق عليه.

وہ اپنے بندوں کے بارے میں خوب اچھی طرح جانتا ہے پھر بھی ان فرشتوں سے پوچھتا ہے: تم نے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں۔ ہم نے جب انہیں چھوڑا تو وہ نماز پڑھ رہے تھے اور جب ہم ان کے پاس گئے تھے تب بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

حضراتِ گرامی قدر! کتنی برکت اور سعادت ہے اس بندے کیلئے جو فجر کی نماز میں حاضر ہو اور رب اکرم الاکرمین جلّ جلالہٗ کے دربار میں اس کو فرشتوں کی معیت اور ساتھ نصیب ہو اور کتنا خوش نصیب ہے وہ بندہ جو نماز فَجر کو باجماعت ادا کرے ایک حدیث قدسی میں ارشاد ہے کہ باری تعالی نماز فَجر ادا کرنے والے بندوں سے خوش ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان پر فخر کرتے ہوئے فرماتا ہے: «انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي تَرَكَ فِرَاشَهُ وَقَامَ إِلَى صَلَاتِهِ؛ رَغْبَةً فِيمَا عِنْدِي، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدِي»[1]. میرے بندے کو دیکھو کہ اس نے اپنا بستر چھوڑ دیا ہے اور میری عطا اور اجر و ثواب کی تمنا میں اور میرے عذاب سے ڈرتے ہوئے نماز کیلئے کھڑا ہوگیا ہے نماز فَجر سے بندہ اپنے دن کا آغاز کرتا ہے اور اس کیلئے اپنی نیند قربان کردیتا ہے اور جب موذن پکارتا ہے: «الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ» نماز نیند سے بہتر ہے نماز

---

(١) أحمد : ٣٩٤٩، وابن حبان : ٦/٢٩٧.

نیند سے بہتر ہے، تو مومن بندہ اس پُکار کا جواب دیتے ہوئے نماز میں حاضر ہوجاتا ہے، پس وہ اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑا ہوجاتا ہے خشوع وخضوع کے ساتھ رکوع کرتا ہے تضرع اور عاجزی کے ساتھ سجدے کرتا ہے اور آداب ومستحبات کے ساتھ اپنی نماز مکمل کرتا ہے اور خوف اور امید کے مِلے جُلے جذبات کے ساتھ اپنے رب کو پُکارتا ہے تو باری تعالی اس کی دعاوں کو قبول فرمالیتا ہے اس کی جائز مرادوں کو پوری فرمادیتا ہے جن چیزوں سے اس کو خوف محسوس ہوتا ہے ان چیزوں سے اس کی حفاظت فرماتا ہے اور اس کو شیطان کی بندشوں سے اور اس کی قیود سے چُھٹکارا عطا کردیتا ہے پس وہ پوری بشاشت اور شرح صدر کے ساتھ صبح کرتا ہے اور اس کا بدن چستی اور پُھرتی سے معمور ہوتا ہے نبی اکرم ﷺ کا فرمان گرامی ہے: «يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ ... فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ»[1]. جب تم میں سے کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کے سر پچھلے حصے پر یعنی اس کی گُدّی پر تین گرہیں لگادیتا ہے پس اگر بندہ صبح کو بیدار ہوجائے اور اللہ کا ذکر کرلے تو ایک گِرہ کھل جاتی ہے پھر اگر وضو کرلے تو دوسری گِرہ کھل جاتی ہے پھر اگر نماز ادا کرلے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے پھر وہ بندہ خوش دلی کے ساتھ اور پاک نفس

---

(١) متفق عليه.

والا ہو کر صبح کرتا ہے، اور اس کا دل اس بات پر اطمئنان اور خوشی محسوس کرتا ہے کہ اللہ تعالی نے اس کو نماز کی اور اپنی اطاعت وعبادت کی توفیق عطا فرمائی اور اس پر کثیر اجر وثواب کا وعدہ فرمایا[1].

تمام نمازوں کی خاص طور پر فجر کی پابندی کرنے والو! نبی رحمۃٌ للعلمین ﷺ نے ہمیں نماز فَجر کی ادائیگی کا تاکیدی حکم فرمایا ہے تاکہ ہم اس کی برکات وخیرات سے پوری طرح مستفید ہوں اور اس کے عظیم اجر وثواب سے مالا مال ہوں سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا «وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا»[2]. اور اگر لوگوں کو نماز عشا اور فَجر کی ادائیگی کا اجر وثواب معلوم ہو جائے تو ان دونوں نمازوں میں وہ ضرور حاضر ہوں چاہے ان کو گھِسَٹ کر ہی آنا پڑے، الحاصل نماز فَجر کے بہت عظیم فضائل ہیں اور اس کا بے انتہا اجر وثواب ہے نماز فَجر کو باجماعت ادا کرنے کی برکت سے اللہ تعالی اپنے بندے کو آدھی رات کی عبادت اور قیام کا اجر وثواب عطا فرما دیتا ہے[3] رحمت عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے : «مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ،

---

(١) شرح النووي على مسلم : (٦/٦٦).
(٢) متفق عليه ، واللفظ لأحمد : ٧٤٢٧ .
(٣) فتح الباري لابن حجر: ١٩٧/٣.

«وَمَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ كَانَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ»[1]، جس آدمی نے عشا کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرلی تو اس نے گویا نصف رات قیام کیا اور جس آدمی نے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرلی تو اس نے گویا کہ ساری رات قیام کیا۔ اسی طرح نماز فَجر ادا کرنے والے بندے کو اللہ تعالی اپنی حفاظت ورعایت عطا فرماتا ہے اور اس کو اپنی خصوصی رحمت وعنایت سے نوازتا ہے رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ»[2] جو شخص صبح کی نماز ادا کرلیتا ہے تو وہ اللہ تعالی کے ذمۂ کرم میں ہوجاتا ہے یعنی وہ دنیا اور آخرت میں باری تعالی کے عَہد وامان میں ہوجاتا ہے [3] اسی طرح جو بندہ عشاء اور فَجر کی نماز باجماعت ادا کرتا ہے اور رات کی تاریکی میں مسجد پہونچنے کا اہتمام کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالی اس کو کامل اور مکمل نور عطا فرمائے گا سرور عالم ﷺ کی یہ بشارت ملاحظہ فرمائیں مَنْ مَشَى فِي ظُلْمَةِ اللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ، آتَاهُ اللَّهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ»[4]. جو بندہ رات کی تاریکی نماز کی ادائیگی کیلئے میں مسجد جاتا ہے تو اللہ تعالی قیامت کے دن اسے ایک نور عطا فرمائے گا ظاہر ہے کہ رات کی تاریکی میں عشا اور فَجر کی نماز ادا کی جاتی ہے یعنی یہاں رات کا تاریکی کا لفظ

---

(١) مسلم : ٦٥٦، وأحمد: ٤٩١، واللفظ له.

(٢) مسلم : ٦٥٧.

(٣) مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح (٢/٥٤١).

(٤) صحيح ابن حبان : ٢٠٤٦.

نماز عشا اور نماز فَجر دونوں کو شامل ہے[1] نماز فَجر کی ادائیگی اور اس کا اہتمام بندے کی نَجات اور کامیابی کا سبب ہے سرور کونین ﷺ کا ارشاد ہے «لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَقَبْلَ غُرُوبِهَا»[2].ایسا شخص ہرگز جہنم میں داخل نہیں ہوگا جو طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں کو یعنی فَجر اور عشا کو ادا کرتا رہے اسی طرح جو بندہ نماز فَجر کی ادائیگی کا اہتمام کرتا ہے تو اس کو جنت میں داخلے کی بشارت دی جاتی ہے اور وہ جنتی بندوں میں شامل ہوجاتا ہے ارشاد نبوی ﷺ ہے«مَنْ صَلَّى الْبَرْدَيْنِ -أَيِ: الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ- دَخَلَ الجَنَّةَ»[3]جو بندہ بَرْدَیْن یعنی نماز فَجر اور عَصر کا اہتمام کرتا ہے تو وہ جنت میں داخل ہوجاتا ہے،جنت میں بندوں کو قسم قسم کی نعمتوں سے نوازا جائے گا ہ اور سب سے بڑی نعمت اور سعادت یہ حاصل ہوگی کہ ان کو باری تعالی کا دیدار نصیب ہوگا ان کے نزدیک کوئی بھی نعمت اللہ تعالی کے دیدار سے زیادہ محبوب اور ان کی نگاہوں کو ٹھنڈی کرنے والی نہ ہوگی سرور عالم ﷺ کا فرمان ہے«إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ، كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ، لاَ تُضَامُّونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لاَ تُغْلَبُوا عَلَى صَلاَةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

---

(١) فتح الودود في شرح سنن أبي داود : (١/٣٦٦).

(٢) مسلم : ٦٣٤.

(٣) متفق عليه .

وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا». بلاشبہ عنقریب تم اپنے رب کا اسی طرح دیدار کروگے جیسے تم لوگ اس چاند کو دیکھتے ہو تمہیں اپنے رب کے دیدار میں کوئی مشقت نہیں ہوگی اس لئے اگر تم طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے والی نمازوں سے مغلوب نہ ہونے کی طاقت رکھتے ہو تو ایسا ہی کرو (یعنی نماز فَجر اور عَصر کا خوب اہتمام کرو) پھر نبی کریم ﷺ نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی : ﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا﴾[1]. پس اپنے مالک کی حمد وتسبیح کیجئے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے۔ یااللہ یاکریم ہم کو تمام نمازوں کی بطور خاص نماز فَجر کی ادائیگی اور اہتمام کی توفیق عطا فرما ہماری خطاوں کو مُعاف فرما دے اور ہم کو اپنے خاص بندوں میں شامل فرمالے *** فَاللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لِصَلَوَاتِنَا مُقِيمِينَ، وَعَلَى أَوْقَاتِهَا مُحَافِظِينَ، وَوَفِّقْنَا لِطَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ ﷺ وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ عَمَلًا بِقَوْلِكَ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[2].

نَفَعَنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) متفق عليه ، والآية من سورة ق: ٣٩.

(٢) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى إِحْسَانِهِ، وَالشُّكْرُ لَهُ عَلَى فَضْلِهِ وَامْتِنَانِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز دوستو! طلوع فَجر کا وقت بہت ہی مبارک اور قیمتی وقت ہے اللہ تعالی نے اس کو اپنی قدرت کی نشانیوں میں سے بنایا ہے اور اس کے بنانے پر اپنی تعریف فرمائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: **(فَالِقُ الإِصْبَاحِ)**[1]. وہی ہے جس کے حکم سے صبح کی پَو پھٹتی ہے پس جو بندہ طلوع فَجر سے قبل بیدار ہوجاتا ہے تہجُد ادا کرتا ہے تلاوتِ قرآن کی اور دعاو مناجات کی سعادت حاصل کرتا ہے اللہ سے لَو لگاتا ہے اور اس کی رحمت کی تمنا کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کو اپنی رحمت و عنایت سے نوازدیتا ہے اس کی دعا قبول کرلیتا ہے اور اس کو اپنی نعمتوں سے مالامال کردیتا ہے رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: **«إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْزِلُ، فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ؟ هَلْ مِنْ تَائِبٍ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ؟ هَلْ مِنْ**

---

(١) الأنعام : ٩٦ .

مُذْنِبٍ؟». اللہ تعالی بندوں کو مہلت عطا فرماتا ہے یہاں تک کہ جب تہائی رات گذر جاتی ہے تو خدائے رب العزت آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے پس اعلان فرماتا ہے: ہے کوئی مانگنے والا؟ ہے کوئی توبہ کرنے والا؟ ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا؟ ہے کوئی گنہگار؟ (کہ اس کی مغفرت کردی جائے اور اس کی مراد پوری کردی جائے؟) ایک صاحب نے دریافت کیا کہ کیا یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: «نَعَمْ»[1]. اللہ تعالی نے ماہ شعبان کو بہت عظمت وفضیلت بخشی ہے سید العابدین ﷺ ماہِ شعبان میں روزہ کا بہت اہتمام فرماتے اور جب اس کی بابت دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: رجب اور رمضان المبارک کے درمیان یہ وہ مہینہ ہے جس سے لوگ عام طور پر غافل رہتے ہیں۔ اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں بندوں کے اَعمال رب العالمین کے حضور پیش کئے جاتے ہیں۔ لہذا میری خواہش کہ میرے اعمال اس حال میں پیش کئے جائیں کہ میں روزہ سے ہوں۔ شعبان کی پندرہویں رات بہت خیر وبرکت عظمت وفضیلت اور مُعافی ومغفرت والی رات ہے جو شب برأت کے نام سے مشہور ہے اس مبارک رات میں اللہ تعالی اپنے بندوں پر خصوصی توجہ فرماتا ہے پس جن بندوں کے قلوب کفروشرک فِسق ونفاق بُغض وعداوت اور حسد وکینہ سے پاک ہوتے ہیں ان کی مغفرت فرمادیتا ہے رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے شعبان کی پندرہویں شب کو اللہ تعالی

(۱) مسلم : ۷۵۸ ، وأحمد : ۱۱٦۰۰ واللفظ له .

اپنے بندوں پر اپنی رحمت کے ساتھ ظہور فرماتا ہے پس مشرک اور کینہ پرور کے علاوہ سب کی بخشش فرمادیتا ہے۔ الحاصل ہم کو ماہ شعبان کے فضائل وبرکات سے قطعاً غافل نہیں ہونا چاہیے بطور خاص شب برات میں اذکار وعبادات اور تلاوت واستغفار کا اہتمام کرنا چاہیے اور اطاعت وعبادت کے ذریعے اس کو قیمتی بنانا چاہیے تاکہ اللہ تعالی ہم پر خصوصی رحم وکرم کا معاملہ فرمائے ہمارے اعمال قبول فرمالے ہماری خطائیں مُعاف فرمادے اور دنیا اور آخرت میں ہمار ے درجات بلند فرمادے آخر میں بارگاہِ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ الہ العلمین ماہ شعبان اور رمضان کو ہمارے لئے خیر وبرکت اور رحمت ومغفرت کا ذریعہ بنادے ہماری خطاوں اور گناہوں کو مُعاف فرمادے اپنی طاعات پر ثابت قدم فرمادے اوراپنی رحمت وعنایت سے نوازدے * * *

هَذا وَصلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيرِ الْبَشرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمرَ، فَقدْ قَالَ سُبْحَانَهُ: (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)(١). اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ نَرْجُو، وَإِيَّاكَ نَدْعُو، فَأَدِمْ عَلَيْنَا فَضْلَكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَتَقَبَّلْ صَلَوَاتِنَا، وَضَاعِفْ حَسَنَاتِنَا، وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِنَا، وَارْفَعْ

(١) الأحزاب : ٥٦ .

دَرجَاتِنَا، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدْ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.** وَارْحَمِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرَّخَاءَ وَالِازْدِهَارَ، وَزِدْهَا تَقَدُّمًا وَرِفْعَةً، وَتَسَامُحًا وَمَحَبَّةً، وَأَدِمْ عَلَى أَهْلِهَا السَّعَادَةَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارَ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ؛ الَّذِينَ تَحَالَفُوا عَلَى رَدِّ الْحَقِّ إِلَى أَصْحَابِهِ، وَاجْمَعْ أَهْلَ الْيَمَنِ عَلَى كَلِمَةِ الْحَقِّ وَالشَّرْعِيَّةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِمُ الِاسْتِقْرَارَ، وَعَلَى بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.